

”برهما باپ کی ایک ہُب آھا“

آج باپ دادا وجئی رتنون کو دیک رہی ہئ۔ آج پیپت لوگ وجئے دشمنی مناء رہی ہئ۔ پیپتوں کا ہئ جلانا اور تم بچوں کا ہئ ملن منانا۔ جلانی کی باد ملن منانا ہوتا ہئ۔ پیپتی مارگ ہر یہ راوٹ کو جلانی کی باد آرٹات وجئے پراپت کرنی کی باد کوئنسا ملن دکاتی ہئ؟ پیپتی کی باتوں کو تو تو آچی طرح سین جانتی ہو۔ راوٹ سماپت ہونی کی باد کوئنسی استیج ہو جاتی ہئ؟ اسکی نشانی کیا ہئ۔ ”پرت میلاپ“۔ یہ ہئ بِردرُھد کی استتی۔ پائی پائی کی درشتی کی نشانی ہئ، شیوا اور سنیہ۔ سنیہ کی نشانی دیپ مالھا دکائی ہئ۔ شیوا کی سقلنا کا آڈار بِردرُھد دکایا ہئ۔ اسکی بنا دیپ مالھا نہیں مناء سکتی۔ دیپ مالھا کی سوائے راجیہ تلک نہیں کر سکتی۔ تو آج یادگار ”وجئے دشمنی“ منائی ہئ۔ اسکا آڈار پھلی آشتمی مناتی ہئ۔ بنا آشتمی کی وجئے نہیں۔ تو کھان تک پھونچی ہو؟ آشتمی منائی ہئ؟ سپی نؤ در گا بن گئی ہئ؟ آشت شکتی اور ایک شکتیوان۔ سرو شکتیوان باپ کی ساث آشت شکتی سوروپ ائسی نؤ در گا بنی ہئ؟ در گا آرٹات در گٹ سماپت کر سرو گٹ سمپن بنی۔ قب ہین دسھڑا مناء سکتی ہئ۔ تو باپ دادا دیکنی آئی ہئ کے بچوں نین دسھڑا منایا ہئ؟ ہر ایک آپکو آچی طرح سین جانتی ہو اور ماننی یہی ہو کہ مئن نین دسھڑا منایا ہئ یا آشتمی منائی ہئ! اوناشی تیلی لگائی ہئ؟ یا آلپ سمیہ کی تیلی لگائی ہئ؟ راوٹ کو جلایا ہئ یا راوٹ کی سرو ونش کو جلایا ہئ؟ راوٹ کو سماپت کیئا ہئ وا راوٹ راجیہ کو سماپت کیئا ہئ؟

آج وطن ہر برهما باپ کی روح رھاٹ چل رہی ہی ٿی، کس سمیہ؟ (کلاس کی سمیہ) باپ دادا یہی بچوں کی روح رھاٹ سنتی ہئ۔ سپی مئجار ہی بچی، جب یہ پرشن پوچا جاتا ہئ کہ دسھڑا منایا ہئ؟ تو نہ نان ہر ہات اٹاتی، نہ هان ہر ہات اٹاتی۔ اگر لکاتی یہی ہئ تو جواب دینی ہر یہی بڑی چتر ہئ۔ جوٹ یہی نہیں بولتی، لیکن سپشت یہی نہیں لکتی۔ تین چار جواب سپکو آتی ہئ اور اُن ہین جواب ہر کوئی نہ کوئی جواب دیتی ہئ۔ تو برهما باپ کی روح رھاٹ چل رہی ہی ٿی۔ برهما باپ تو گھر کی گیت کا اُدگھاٹن کرنی کی لیئی بچوں کا آواهن کر رہی ہئ۔ لیکن سپکی آج کی پرشن کی اُتر کاغذ پر نہیں، من کی سنکلپ دواران تو باپ کی آگی سپشت ہیں ہئ۔ کلاس کی سمیہ بچپی (دادی) پرشن پوچ رہی ہی اور باپ دادا سپکی اُتر دیک رہی ہی ٿی۔ اُتر کا سار تو سُنا ہیں دیئا۔ سُنانی کی یہی آوشیکتنا نہیں، آپ زیادہ جانتی ہو۔ اُتر دیکتی ہوئی برهما باپ نین کیا کیئا؟ بڑی آچی بات کی۔ برهما باپ کی وشیشنا سمپن سنسکار کو جانتی ہو۔ وشیشنا کی سنسکار کا ہین پارت بجا یا، وہ آب کیا ہونگا؟ اُس بات کا سنبندہ برهما باپ کی آدی کال کی پرویشنا کی جیون سین سنبندت ہئ۔ جب رزلت دیکی تو ایک سیکنڈ کی لیئی برهما باپ بڑی سوچ ہر پر گئی اور بولی، آج ایک بات ہماری پورٹ کرنی پرینگی، کوئنسی؟ برهما باپ نین بولا ”آج ہمین چاپی دی دو“۔ کوئنسی؟ سپکی بُدھیون کو پریور تن کرنی کی، سمپن بنانی کی۔ جئسی آدی کال ہر یہی چاپی کا نشا ٿا، خزاننا ہئ، چاپی ہئ، بس کولنا ہئ۔ ائسی برهما باپ نین یہی آج سمپن بنانی کی چاپی کی چاپی کی باپ سین مانگنپی کی۔ اُس سمیہ کی درشیہ کو ساکار ہر آپیو کرنی والی جان سکتی ہئ کہ برهما اور

بآپ کی کئسی روح رہاڑ چلتی ٿي. آب برهما کو چاپي دي سکتي هئم؟ اور برهما کو باپ نان
کر سکتي هئم؟ بچي پي نم تو نان کرتi، نم هان کرتi هئم.

لیکن اتنا او شیہ هئے کے براہما باپ کو بچوں کو سدا سمپن دیکنی کی بہت بہت ایجا ہئے۔ بننی ہئے، یہ نہیں آب بن جائی۔ جب یہ بچوں کی باتیں چلتی ہئے تو براہما کی صورت دیپ مالھا کی سماں بن جاتی، ائسی تیور امنگ اور ماستر ساگر کی سماں اونچی لہر پئدا ہوتی جو اسی امنگ کی اونچی لہر ہر سپیکو سمپن بناءً دیپ مالھا جگا دی۔ براہما باپ کی ساکاری چریتر ہر یہ آنپو کیتا ہئے کے براہما کو ایک بول جنم سین ہیں نہیں ایسا لگتا، وہ کوئنسا؟ اپنی کاریہ ہر یہ وہ ایسا نہیں لگا، نہ بچوں کی۔ ”کب کر لینگی“ یہ شبد ایسا نہیں لگا۔ ہر بات ہر آب کیتا اور کرایا۔ شیوا کی پلئن ہر دیکو، سو کی پریور تن ہر دیکو، ایسی ایسی جائو، اپنی ایسی کرو، ترین کا تائیم ٹورا ہئے تو یہی جائو، ترین لیت ہو جائینگی۔ تو کیا سنسکار رہا؟ ”ایسی ایسی“ کب نہیں لیکن آب۔ تو جئسی وشیش پاشا ”ایسی ایسی“ کی سُنی۔ ائسی ہیں آج یہ وطن ہونگی؟ براہما باپ سیم سمپن ہونی کی کارٹ یہ دیک نہیں سکتی کے بچی ”کب کب“ کیوں کرتی ہئے؟ اس لیئی بار بار باپ کو کھتی، یہ کیوں نہیں بدلنی، یہ ائسی کیوں کرتی ہئے؟ آب تک یہ کیوں کھتی ہئے؟ آشپریہ لگتا ہئے۔ دراما کی بات الگ رہی، یہ رمٹیک ہسی کی بات ہئے۔ ائسی نہیں دراما کو نہیں جانتی ہئے لیکن دیک کر سنیہ کی کارٹ باپ سین ہستی ہئے۔ باپ سین ہسی کرنا تو چوٹی ہئے نان۔ باپ یہ مشکراتی ہئے۔ تو آب براہما باپ کیا چاہتی ہئے، یہ تو جان لیتا نان؟ آب مکت بن مکتی ڈام کی گیت کو کولنی کی لیئی باپ کی ساثی بنو۔ یہ هئے براہما باپ کی بچوں کی پرت ”شپ آشا“ پھلی یہ دیوالی مناؤ، باپ کی شپ آشا کا دیپک جگائو۔ اسی ایک دیپک سین دیپ مالھا سُنہ ہیں جب جائینگی۔ سمجھا؟ ایسا۔ قریرت میلاپ کا رہسیہ سُنائیں گے۔ ایسا۔

اُئسی باپ دادا کی سریشت سنکلپ کو ساکار ہر لانی والی، اوناہی درد سنکلپ کی تیلی لگائے اوناہی وجئی بننی والی، ساکار باپ کی سمان سدا "آب" کی پاشا کرم ہر لانی والی، کیا کو سماپت کر سیپی کو ساکار باپ کی مورت، صورت ہ دکانی والی، اُئسی وجئی رتنون کو باپ دادا کا یاد پیار اُر نمستی۔

ڪماريون سين:- ڪماريان تو هئه هين اُڙتا پنچي. ڪيونک ڪماريان آرٿات سدا هلكي. ڪماري آرٿات ڪوئي بوجهم نهين. هلكي چيز اوپر جائينگي نان. سدا اوپر جاني والي معني اونچي استريح پر جاني والي. تو آئسي هو؟ ڪهاڻ تک پهونچي هو؟ جو باپ کي شريمت هئ آسي پرماء، آسي لکير کي آندر سدا رهنمي والي سدا اوپر اُڙتي رهنتي هئ. تو لکير کي آندر رهنمي والي کون هوئي؟ "سچي سيتا" تو سڀي سچي سيتائين هو نان؟ پكا؟ لکير کي پاھر پانو نکالا تو راوڻ آ جائينگا. راوڻ انتظار ۾ رهنا هئ ڪهاڻ ڪوئي پانو نکالي اور مئن ڀڳائون! تو ڪماري آرٿات سچي سيتا. يهان سين پاھر جاڪر بدلت جانا. ڪيونک مڏوبن ۾ وايومندل کي وردان ڪا پرياء رهتا، يهان ايڪسترا لفت هوئي هئ. وھان محنڌت سين چلنا

پرینگا۔ کماریون کو دیک کر باب دادا کو هزار گٹا خوشی ہوتی ہے کیونکے سائیون سین بچ گئی۔ تو خوشی ہونگی نان۔ آچا آپی پکا وعدا کر کی جانا۔

پاندروں سین:- سپی پاندو شکتی روب ہو نان؟ شکتی اور پاندو کمبائیند ہو؟ سروشکتیوان کی آگی شکتی بن جاتی اور پارت بجانی ہر پاندو۔ سروشکتیوان کو شکتی بن کر یاد نہیں کریں گی تو مزا نہیں آئینگا۔ آتما سیتا ہے اور وہ رام ہے۔ تو اس پارت ہر یہی بہت مزا ہے۔ یہی پارت سپ سین وندر فل ہے سنگم کا، جو پاندو شکتیان بن جاتی اور شکتیان پائی بن جاتی۔ اس سین سد ہوتا ہے کے ”دیھ پان پول گئی“۔ آتما ہر دونو ہیں سنسکار ہے، کیا میل کا کیا فیمیل کا پارت تو بجا یا ہے نان۔ سنگم پر مزا ہے عاشق بن معشوق کو یاد کرنا۔ شکتی بن کر سروشکتیوان کو یاد کرنا۔ سیتا بن کر رام کو یاد کرنا۔

ماقاوون سین:- شکتی سئنا سدا شسترداری ہے نان؟ شکتی کا شرنگہار ہیں ہے شستر۔ جو سدا شسترداری ہے وہی سدا مہادانی، وردانی ہے۔ سپ شستر قائم رہتی ہے؟ کیا کیا نہیں، سدا۔ شکتیون کی تپسیا نین سروشکتیوان کو لایا۔ آپی شکتیون کو سروشکتیوان کو پرتکیہ کرنا ہے۔ ہر قدم ہر وردان دیتی جائے، سپ پاؤنا سین سپکو وردان دینا ہے۔

سک کی ساگر کی بچی سدا سک سوروب ہو نان؟ سدا ملن میلی کی خوشی ہر جھولتی رہتی ہو نان۔ کاتی، پیتی، چلتی ”آشوک“ آرقات سنکلپ ماتر ہر یہی شوک و دک کی لہر نہ آئی۔ سدا سک سوروب۔ دک کو طلاق دینی والی۔ کیونکے دک کی دنیا ہر آڈا کلپ رہی، آب تو سک کی واری ہے۔ سک کا ساگر ملا تودک کا ہی کا؟ سدا سکی، یہی وردان باب سین سدا کی لیئی مل گیا۔ آچا۔

پرشن :- جب استول سادن سماپت ہو جائینگی اُس سمیہ شیوا کرنی کی لیئی آپی سین کس بات پر ذیان چاھیئی؟

اُتر :- سیم کی سنکلپون کو پاور فل بنانی پر ذیان چاھیئی جس سین اُسکا پریاء دُور تک پھونچ سکی۔ سنکلپ ہر اتنی شکتی آجائی جو آپ نین یہاں سنکلپ کیتا اور وہاں قل ملا۔ جئسی باب پیگتی کا قل دیتی ہے وئی آپ سریشت آتمائیں پریوار ہر سہیوگ کا قل دو اور اُس قل کا پن پن آنپو کرو، آپی یہ شیوا آرنپ کرو۔

پرشن :- باب دادا دواران کوئن کوئنی اوناشی خزانی پراپت ہوئی ہے؟ اُن خزانوں سین پراپتیان کیا ہوئی ہے؟

اُتر :- پھلا بڑی سین بڑا خزانہ گیان ڈن، جس سین پڑاٹی دیھ اور دنیا سین مکت، جیون مکت استتی کی پراپتی ہوتی ہے اور مکتی ڈام ہر جاتی ہے۔ 2- یوگ کی خزانی سین سروشکتیون کی پراپتی ہوتی ہے۔ 3- ڈارٹ کرنی کی خزانی سین سروگٹون کی پراپتی ہوتی ہے۔ 4- شیوا کی خزانی سین دعائیں کا خزانہ، خوشی کا خزانہ پراپت ہوتا ہے۔ 5- سنگم کی سمیہ کا خزانہ سپ سین بڑی سین بڑا اُملیہ خزانہ ہے، جس ہر سروخزانی

جمع کر سکتی هئ.

پرشن :- سنگم کا سمیہ اُملیہ کیون ھئ؟

اُتر :- کیونک سنگم سمیہ پر ھین پرماتم باپ اُور پرماتم بچوں کا مڈر ملن ہوتا ھئ، جو اُور کسی یُگ ۾ نھیں ہوتا۔ 2- سنگم سمیہ ھین ھئ جسیں باپ دادا دواران سرو خزانی پراپت ہوتی ھئ اُور کوئی یہ یُگ ۾ جمع کا خاطا، جمع کرنی کی بنک ھین نھیں ھئ۔ 3- سنگم کی سمیہ، ایک جنم ۾ آنیک جنمون کی لیئی خزاننا جمع کر سکتی ہو۔

پرشن :- خزاننا دینی والا ایک ھئ، سیکو ایک جئسا ایک ھین سمیہ پر دیتا ھئ لیکن خزانی ڈارٹ نمبروار ہوتی ھئ، کیون؟

اُتر :- کیونک ڈارٹ کرنی ۾ ھرایک کا آپنا آپنا پرشارت ہئ۔ ایک تو اپنی پرشارت سبین پرالبہ بناے سکتی ھئ، دوسرا سدا سیم سنتشت رہنا اُور سرو کو سنتشت کرنا، سنتشتا کی وشیشتا سبین خزاننا جمع کر سکتی ھئ اور تیسرا شیوا سبین خوشی کا خزاننا پراپت کر سکتی ھئ۔

پرشن :- سنبندھ سمپرک ۾ آتی ڪس بات کا ڈیان رہی تو شیوا ۾ پُچ کا اُور دُعائون کا خاطا بہت سهچ جمع کر سکتی ھئ؟

اُتر :- سدا نِمت پاءُ، نِرماظ پاءُ، نِسوارت پاءُ، ہر آتما پرت شُپ پاؤنا اُور شُپ کامنا رہی تو شیوا ۾ وا سنبندھ سمپرک ۾ آتی پُچ کا خاطا اُور دُعائون کا خاطا بہت سهچ جمع کر سکتی ھئ۔ آچا۔

وردان - ایک باپ ۾ ساری سنسار کا آنپیو کرنی والی بیحد کی وئرا ڳی پو

بیحد کی وئرا ڳی وھی بن سکتی جو باپ کو ھین آپنا سنسار سماجھتی ھئ۔ جنکا باپ ھین سنسار ھئ وہ اپنی سنسار ۾ ھین رہینگی، دوسری ۾ جائینگی ھین نھیں تو ڪنارا سُننہ ہو جائینگا۔ سنسار ۾ ویکنی اُور وئیو سپ آ جاتا ھئ۔ باپ کی سمپتی سو اپنی سمپتی، اسی سمرتی ۾ رہنی سین بیحد کی وئرا ڳی ہو جائینگی۔ کوئی کو دیکنی ہوئی یہی نھیں دیکینگی۔ دکائی ھین نھیں دینگی۔

**سلوگن - پاورفل اسکتی کا آنپیو کرنی کی لیئی ایکانت
اُور رمیکتا کا بئلنس رکو۔**